

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری بیوی پروگراموں، دستوروں اور تقریبات میں شرکت کرتی ہے اور دوسری عورتوں کو مختلف قسم کے زیورات اور کپڑے پہنے ہوئے دیکھنے کے بعد مجھ سے بھی ان جیسے زیورات اور کپڑوں کا مطالبہ کرتی ہے لیکن میری ماہانہ آمدنی دوسری عورتوں کے خاوندوں جیسی نہیں، لہذا مجھے اپنی بیوی سے کس

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ علیہ وسلم سے ایک عظیم الشان حدیث مروی ہے جس میں اس معاملے کو بیان کیا گیا ہے اور اس عمل کو بلاکت قرار دیا گیا ہے، ذیل میں ہم اس حدیث کو بائیں پیش کرتے ہیں:

اول ما یکتب بامرہا علی ان امرۃ الفطر کانت تکلف من الثياب والصبغ اذ قال من الصبیۃ تکلف امرۃ الفطر

"بواسرائیل کی ابتدائی بلاکت یہ تھی کہ ایک فقیر شخص کی بیوی اسے لباس یا زیورات لانے کی اتنی تکلیف دیتی تھی جتنی غنی کی عورت زیورات کی تکلیف دیتی ہے۔" (صحیح: السلسلۃ الصحیحہ (591))

لہذا ہمارے مسلمان بنائی آپ پر ضروری ہے کہ اپنی بیوی کو قناعت اور زندگی تعلقین کریں اور اس سے یہ وعدہ کریں کہ اللہ تعالیٰ جب رزق میں کشادگی فرمائے گا تو پھر تجھے یہ سب کچھ لاکر دوں گا۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دے دے والا ہے۔ (شیخ محمد المنجد) عذرا عنہما واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 497

محدث فتویٰ